سوال

(288) حاملہ اور مرضعہ پر روزے چھوڑنے کے بعد کیا واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاملہ یا مرضعہ جب اپنی جان پر یا اپنے بچے پر خطرہ محسوس کرتی ہوئی رمضان کے مہینے میں روزہ ترک کردیں تو ان کے ذمہ کیا واجب ہے؟ کیا وہ روزہ چھوڑ کر اس کے عوض کھانا کھلائیں اور قضا دیں گی یا روزہ چھوڑ کر صرف قضا دیں گی، کھانا نہیں کھلائی گی یا روزہ چھوڑ کر صرف کھانا کھلائیں گی اور قضا نہیں دیں گی۔۔۔ان تینوں باتوں میں سے کون سی بات درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب وہ رمضان کا روزہ رکھنے سے اپنی جان پر اور جنین پر خطرہ محسوس کرتی ہو تو وہ روزہ چھوڑ دے اور اس کے ذمہ صرف اس کی قضا واجب ہوگی کیونکہ اس سلسلہ میں اس کی حالت اس شخص کی سی ہے جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا یا روزہ رکھنے سے اپنی جان کے نقصان کا خدشہ محسوس کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ... ١٨٥ ...سورة البقرة

"اور جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے۔"

اور ایسا ہی دودھ پلانے والی رمضان میں دودھ پلانے سے جب اپنی جان کا خطرہ محسوس کرے یا روزہ رکھ کر بچے کو دودھ نہ پلانے کی صورت میں بچے کے کسی نقصان سے ڈرے تو وہ چھوڑ دے اور اس کے ذمہ صرف اس کی قضا واجب ہوگی۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 259